4901CH05

مالی خواندگی

مالی خواندگی اس فہم وشعور کا نام ہے جس کے ذریعے انسان اپنے مالی وسائل کو عقل مندی سے استعمال کرتا ہے۔ اپنے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی آمدنی کے ایک حصے کی بچت کرتا ہے اور بہتر سرمایہ کاری سے اس رقم میں اضافہ کرتا رہتا ہے تاکہ دستیاب مالی وسائل اور سہولتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو سکے۔ مالی معاملات کا شعور انسان کو نہ صرف انفرادی طور پر خود مختار بناتا ہے بلکہ اس کی اجتماعی فلاح و بہبود کو بھی یقینی بناتا ہے۔ مالی خواندگی خوش حال اور پُراعتماد زندگی کی کنجی ہے جو ہر فرد کو اپنی قسمت سنوارنے کا حوصلہ اور اختیار عطا کرتی ہے۔

مالی خواندگی کے اصول اِس خیال پر مبنی ہیں کہ مال ہمارا خادم ہے، حاکم نہیں۔ مال و دولت انسانی زندگی کا لازمی حصہ ہیں جن کے ذریعہ انسان اپنی ضرورتیں پوری کرتا ہے۔ ہر شخص پیسہ کماتا ہے مگر عقل مند وہ ہے جو اس کے استعمال کا طریقہ بھی جانتا ہے۔ پیسے کے درست استعمال کے لیے مالی خواندگی کے بعض اہم نکات کا خیال رکھنا ضروری ہے:

اوّل، خرچ کرنا (spending) یعنی خرچ کرنا مالی خواندگی کا ایک بنیادی پہلو ہے۔ کسی چیز یا خدمت کے حصول کے لیے ہمیں پیسہ خرچ کرنا ہی پڑتا ہے مگر مالی خواندگی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ پیسہ سوچ سمجھ کر کیسے خرچ کیا جائے۔

© NCERT not to be republished

خرچ کرنے سے پہلے ہمیں ضرورت اور خواہش کے فرق کو سمجھنا چاہیے اور حتی الامکان صرف ان چیزوں پر ہی پیسہ خرچ کرنا چاہیے جن کی واقعی ضرورت ہو۔ اس کے لیے قیمت (Price) اور ان کی حقیقی قدر (Value) کا موازنہ لازمی ہے۔ ممکن ہو تو سامان خریدنے سے قبل مختلف دکانوں یا آن لائن ذرائع سے قیمتوں کا تقابل کر لینا چاہیے۔ آمدنی اور اخراجات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنا چاہیے۔ آج کل موبائل فون میں اس مقصد کے لیے مختلف ایپ موجود ہیں۔

یہ وہ نکات ہیں جو خرچ کرنے کا بنیادی شعور فراہم کرتے ہیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ قرض لے کر خرچ کرنے سے حتی الامکان گریز کرنا چاہیے کیوں کہ قرض ایک ذمہ داری ہے آسائش نہیں۔

دوسرا ہے بچت (Savings) یعنی بچت ہمارے مستقبل کو محفوظ بنانے، اچانک پیش آنے والی ضرورتوں سے نمٹنے اور خاص مواقع کی تیاری کے لیے نہایت ضروری ہے۔ بچت وہ رقم ہے جو آمدنی سے اخراجات پورا کرنے کے بعد ہمارے پاس باقی رہ جاتی ہے۔ مالی خواندگی ہمیں نہ صرف پیسہ بچانے کی اہمیت سے آگاہ کرتی ہے بلکہ یہ بھی سکھاتی ہے کہ کس طرح مؤثر انداز میں بچت کی جائے۔ بچت کرنا صرف کسی خاص موقع کے لیے ہی نہیں بلکہ یہ ہماری روزمرہ زندگی کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے تاکہ ہم اپنے طویل مدتی مالی مقاصد کو پورا کر سکیں۔ بچت کے سلسلے میں چند باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

ہمیں ماہانہ آمد و خرچ کا درست اندازہ ہونا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ آمدنی سے اخراجات پورے کرنے کے بعد ایک معقول رقم بچائی جا سکے۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے بچت لازمی ہو تو اس مقصد کے مطابق مطلوبہ رقم کا درست اندازہ ہونا چاہیے۔ بچت کے لیے پہلے عموماً گلک کا استعمال ہوتا تھا لیکن اب یہ رقم بینک اکاؤنٹ میں جمع کی جاتی ہے۔

بینک اور ڈاک خانہ ہمارے مالی نظام کے نہایت اہم ادارے ہیں جو لوگوں کو اپنی رقم محفوظ رکھنے، لین دین کرنے اور مستقبل کے لیے بچت کرنے کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ آج یہ ادارے شہری اور دیہی علاقوں میں زندگی کا لازمی حصہ بن چکے ہیں۔ ان کے ذریعے لوگ اپنی بچت محفوظ رکھتے ہیں اور مختلف اسکیموں کے ذریعے منافع بھی کماتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں جہاں بینکوں کی سہولت محدود ہوتی ہے وہاں ڈاک خانہ لوگوں کو بچت کھاتہ، بیمہ اور ٹرم ڈپازٹ کی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔ حکومت کی متعدد فلاحی اسکیموں کی رقم بھی ڈاک خانے کے ذریعے عوام تک پہنچتی ہے۔

© NCERT not to be republished

بینک میں لوگوں کی ضرورت اور سہولت کے مطابق مختلف قسم کے کھاتے (Accounts) کھولے جاسکتے ہیں۔ ہر کھاتے کی اپنی خصوصیات اور فوائد ہوتے ہیں۔ مثلاً بچت کھاتہ (Savings Account) عام لوگوں کے لیے کھولا جاتا ہے تاکہ وہ اپنی آمدنی کا کچھ حصہ محفوظ رکھ سکیں۔ اس پر کچھ منافع بھی ملتا ہے اور ضرورت کے وقت رقم نکالنے کی سہولت بھی ہوتی ہے۔

چالو کھاتہ (Current Account) زیادہ تر کاروباری افراد یا اداروں کے لیے ہوتا ہے۔ اس میں لین دین کی کوئی مقدار متعین نہیں ہوتی لیکن اس پر منافع نہیں دیا جاتا۔

فکسڈ ڈپازٹ کھاتہ (Fixed Deposit Account) میں رقم ایک خاص مدت کے لیے جمع کرائی جاتی ہے۔ اس پر نفع کی شرح دیگر کھاتوں سے زیادہ ہوتی ہے۔

عوام کی معاشی فلاح و بہبود کے لیے حکومت مختلف اسکیموں کا نفاذ بھی بینک اور ڈاک خانہ کے ذریعہ کرتی ہے۔ ان میں چند اہم اسکیمیں ہیں جیسے پردھان منتری جن دھن یوجنا، پردھان منتری مُدرا یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا، پردھان منتری سرکشا بیمہ یوجنا، اٹل پنشن یوجنا وغیرہ۔

تیسرا اور اہم پہلو سرمایہ کاری (Investing) ہے۔ سرمایہ کاری سے مراد اپنی بچت کو مختلف مالی ذرائع، جیسے بیمہ پالیسی، بینک کھاتہ، پبلک پراویڈنٹ فنڈ اور میوچوئل فنڈ وغیرہ میں لگانا ہے تاکہ مزید آمدنی کی صورت پیدا ہو سکے۔ پیسے کی گردش اس کی افزائش کا سبب بنتی ہے اور اس سے معیشت میں

© NCERT not to be republished

حرکت اور رجان پیدا ہوتی ہے۔ مالی خواندگی یہ سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ سرمایہ کاری کے کون سے طریقے ہمارے لیے زیادہ موزوں ہیں نیز ہر طریقے کے فوائد و نقصانات کا تجزیہ کرکے زیادہ سے زیادہ منافع کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے؟ غور و فکر کے بغیر سرمایہ کاری ایسے ہی ہے جیسے بیج کو زمین میں بوئے بغیر فصل کی امید رکھنا۔

ہمیں سرمایہ کاری کی مروجہ صورتوں کا علم ہونا چاہیے۔ ساتھ ہی یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کون سی صورت ہمارے لیے زیادہ موزوں اور محفوظ ہے۔ سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ساتھ اس میں شامل ممکنہ خطرات (Probable Risks) کا اندازہ بھی لازمی ہے۔ کسی ہنگامی صورت حال میں سرمایہ میں لگائی گئی رقم واپس حاصل کرنے کے امکانات کے بارے میں بھی معلوم ہونا چاہیے۔

سب سے اہم اصول یہ ہے کہ مالی فیصلوں میں غور و فکر کو ترجیح دی جائے اور جذبات کو قابو میں رکھا جائے۔ لالچ، ڈر یا دوسروں کی نقل وغیرہ مالی تباہی کی بنیاد ہیں۔ مالی خواندگی کا اصل مقصد یہی ہے کہ انسان پیسے کے بارے میں عقل سے کام لے، جذبات سے نہیں۔

ہم ایک ایسے دور میں جی رہے ہیں جہاں سکّوں کی جھنکار اور نوٹوں کی چمک کی جگہ موبائل اسکرین نے لے لی ہے۔ پیسہ اب جیب کے ساتھ ساتھ مختلف ایپ، آن لائن بینک کاری، یو پی آئی، کریڈٹ کارڈ اور ڈیجیٹل ویلیٹ کے ذریعے انگلیوں کے لمس تک سمٹ آیا ہے۔ یہ نیا دور بے شک سہولتوں سے بھرا ہے مگر ساتھ ہی سمجھ داری اور احتیاط کا بھی تقاضا کرتا ہے۔ ڈیجیٹل مالی خواندگی دراصل ہمارے عہد کی ضرورت ہے۔ اب یہ کافی نہیں ہے کہ ہم صرف خرچ، بچت اور سرمایہ کاری کے اصول جانیں۔ ہمیں یہ بھی معلوم

ہونا چاہیے کہ کس طرح آن لائن محفوظ رہا جائے، دھوکے سے کیسے بچا جائے اور ورچوئل لین دین کو کس طرح سمجھا جائے۔ مالی طور پر خواندہ شخص اپنے موبائل میں بینک کھاتے کا استعمال ڈیجیٹل لین دین کے نظام کو سمجھ کر کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کسی لنک پر آنکھ بند کرکے کلک نہیں کرنا چاہیے، او ٹی پی کسی کے ساتھ شیئر نہیں کرنا چاہیے اور ہر ایپ کی اجازت (Permission) کو جانچنا ضروری ہے۔

ڈیجیٹل مالیاتی نظام نے جہاں آسانیاں پیدا کی ہیں، وہیں اس کے ساتھ خدشات کا ایک نیا باب بھی کھل گیا ہے۔ سب سے پہلا خطرہ ہے سائبر فراڈ یعنی جعلی لنک، جعلی ایپ، فشنگ میل اور فریب دہ فون کال کے ذریعے لوگوں کے اکاؤنٹ سے رقم اڑائی جاتی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ سب سے زیادہ متاثر وہی لوگ ہوتے ہیں جو ٹیکنالوجی سے واقف تو ہیں مگر محتاط نہیں ہیں۔

مالی خواندگی معیشت کو مالی شمولیت (Financial Inclusion) کی طرف لے جاتی ہے یعنی ایک ایسے نظام کی طرف جہاں ہر شخص، چاہے وہ گاؤں کا رہنے والا ہو یا شہر کا، مالیاتی سہولتوں تک برابر رسائی رکھتا ہے۔ سوچیے، اگر کسی کے پاس آمدنی تو ہے مگر بینک اکاؤنٹ نہیں، بچت کی خواہش تو ہے مگر ذریعہ نہیں تو وہ اپنی محنت کے باوجود معاشی ترقی میں پیچھے رہ جائے گا۔ مالی شمولیت اسی محرومی کو ختم کرنے کا عمل ہے۔

کسی ملک کی ترقی صرف بلند و بالا عمارتوں، کشادہ سڑکوں یا صنعتی کارخانوں سے ہی متعین نہیں ہوتی بلکہ اُس کے شہریوں کے مالی معاملات کے شعور اور ذمہ داری سے بھی طے ہوتی ہے۔ خوش حال قوم وہ ہوتی ہے جس کے افراد اچھی مالی فہم رکھتے ہوں۔ اپنے وسائل کو سمجھ داری سے استعمال کرتے ہوں۔ بچت اور سرمایہ کاری کے ذریعے ملکی معیشت کو مستحکم بنانے کا ہنر جانتے ہوں۔ دراصل، مالی خواندگی قومی ترقی کی وہ

بنیاد ہے جو عوام اور معیشت کے درمیان اعتماد اور استحکام کی راہ ہموار کرتی ہے۔

جب ایک عام شہری بینک کے نظام کا حصہ بنتا ہے، بیمہ اور بچت اسکیموں میں شامل ہوتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو محفوظ بنانے کے ساتھ ہی ملک کے مالیاتی نظام کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ مالی طور پر باشعور افراد اپنی آمدنی کو بہتر طریقے سے منظم کرتے، باقاعدگی سے ٹیکس ادا کرتے اور کاروبار یا سرمایہ کاری کے ذریعے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ اس طرح مالی خواندگی فرد کی خوش حالی کے ساتھ ساتھ اجتماعی ترقی اور معاشی خودکفالت کی ضمانت بن جاتی ہے۔ مزید برآں، مالی خواندگی بدعنوانی، قرضوں کے دباؤ اور غیر ذمہ دارانہ خرچ میں کمی لاتی ہے، جس سے ملکی معیشت میں شفّافیت، نظم و ضبط اور اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ ایک مالی طور پر باشعور قوم زیادہ خودمختار، منظم اور ترقی یافتہ ہوتی ہے۔ اگر ہم واقعی ایک خوش حال، مستحکم اور مضبوط قوم بننے کا خواب دیکھتے ہیں تو ہمیں مالی خواندگی کو اپنے تعلیمی نظام، سرکاری پالیسیوں اور عوامی شعور کا لازمی جزو بنانا ہو گا۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں پائیدار ترقی، انصاف پر مبنی معیشت اور اجتماعی خوشحالی کی منزل تک پہنچا سکتا ہے۔

— ادارہ

© NCERT not to be republished

لفظ و معنی

فہم : سمجھ، عقل، شعور

سرمایہ کاری : سرمایہ لگانا، پیسہ لگانا

اجتماعی : مجموعی طور پر

فلاح : بھلائی، نیکی، سلامتی

بہبود : بہتری، فائدہ، نفع

خود مختار : آزاد، بااختیار

حصول : حاصل، فائدہ، نفع

حتی الامکان : بساط بھر، جہاں تک ممکن ہو

گریز : بچنا، پرہیز

آسائش : آرام، راحت

درکار : مطلوب، ضرورت، خواہش

نِکات : نکتہ کی جمع، باریکیاں

افادیت : فائدہ

سرگرم : فعال، کسی کام میں مشغول

صارف : خرچ کرنے والا

خدشات : خدشہ کی جمع، اندیشے

استحصال : ناجائز طور پر فائدہ اُٹھانا

© NCERT not to be republished

معیشت	:	معاشی نظام
رسائی	:	پہنچ، دسترس
منصفانہ	:	انصاف کے مطابق، دوٹوک
مستحکم	:	مضبوط، پختہ
استحکام	:	مضبوطی، پختگی
خودکفالت	:	اپنی ذمہ داری، اپنی ضرورت آپ پوری کرنے کا عمل
شفافیت	:	بہت زیادہ صفائی، آر پار نظر آجائے
پائیدار	:	مضبوط، پختہ

غور کیجیے

- مالی خواندگی پیسے کا صحیح استعمال، بچت، سرمایہ کاری، مالی منصوبہ بندی اور مالی تحفظ کا علم و شعور پیدا کرتی ہے۔ آج دنیا کے بدلتے ہوئے مالی نظام میں مالی خواندگی کی ضرورت اور اہمیت روز بروز بڑھتی جا رہی ہے صرف پیسہ کمانا کافی نہیں ہے بلکہ یہ شعور بھی ضروری ہے کہ اسے خرچ کیسے کیا جائے، بچت، آمدنی اور خرچ میں توازن کیسے قائم رکھا جائے اور قرض سے بچ کر مستقبل کے لیے کیسے رقم محفوظ کی جائے۔

- بینکوں کے علاوہ ڈاک خانے بھی وہی سہولیات فراہم کرتے ہیں جو بینکوں میں ہوتی ہیں۔ ڈاک خانوں کی خدمات دیہی اور شہری دونوں جگہوں پر پائی جاتی ہیں۔ دیہی علاقوں میں بینک کے ساتھ ساتھ ڈاک خانے بھی لوگوں کو بچت، قرض اور دوسری سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

i. مالی خواندگی کی ضرورت موجودہ دور میں کیوں بڑھ گئی ہے؟

ii. سامان کی خریداری کرتے وقت کون سے بنیادی نکات کا خیال رکھنا چاہیے؟

iii. بچت کے کون سے طریقے زیادہ کارآمد ہیں اور کیوں؟

iv. ورچوئل (Virtual) لین دین سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ اس میں کیا خطرات پیش آسکتے ہیں؟

v. بینکوں کے علاوہ اور کون سے ادارے ہیں جو بچت کی اسکیمیں فراہم کرتے ہیں؟

vi. بیمہ اچانک پیش آنے والے حادثات یا بیماری کے وقت کس طرح مدد کرتا ہے؟

vii. بینک میں کتنے قسم کے کھاتے کھلوائے جاسکتے ہیں اور ان کے درمیان کیا فرق ہے؟

عبارت کی تفہیم

- نیچے دیے گئے جملوں کا مفہوم واضح کیجیے:

i. ”مال ہمارا خادم ہے، حاکم نہیں۔“

ii. ”سکّوں کی جھنکار اور نوٹوں کی چمک کی جگہ موبائل اسکرین نے لے لی ہے۔“

iii. ”سب سے زیادہ متاثر وہی لوگ ہوتے ہیں جو ٹیکنالوجی سے واقف تو ہیں مگر محتاط نہیں ہیں۔“

iv. ”ایک مضبوط قوم وہ ہوتی ہے جس کے افراد مالی معاملات میں باشعور ہوں۔“

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے

- اکثر بات میں زور پیدا کرنے کے لیے بیک وقت دو متضاد یا دو ہم معنی یا مترادف الفاظ کے درمیان حرفِ عطف ’و‘ استعمال کیا جاتا ہے جیسے نشیب و فراز، شب و روز، عیش و آرام اور خوش و خرم وغیرہ۔

© NCERT not to be republished

ایسے پانچ متضاد اور مترادف الفاظ کے جوڑے تلاش کرکے نیچے جدول لکھیے جن کے درمیان حرف عطف 'و' استعمال کیا گیا ہو:

حرفِ عطف 'و' والے مترادف الفاظ	حرفِ عطف 'و' والے متضاد الفاظ
1۔ ____________	____________
2۔ ____________	____________
3۔ ____________	____________
4۔ ____________	____________
5۔ ____________	____________

- آپ نے دیکھا ہوگا کہ دکان دار اپنا روزانہ کے کاروبار کا حساب لکھنے کے لیے لال رنگ کی ایک ضخیم کاپی استعمال کرتے ہیں اِسے 'بہی کھاتہ' کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں اسے 'اکاؤنٹ رجسٹر' کہتے ہیں۔ مالی امور میں بہت سے انگریزی کے الفاظ رائج ہیں جن کے متبادل اردو میں موجود ہیں۔ مثال کے طور پر اکاؤنٹ کے لیے کھاتہ اور سیونگ اکاؤنٹ کے لیے بچت کھاتہ۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے گفتگو کیجیے اور پانچ الفاظ معلوم کرکے نیچے لکھیے۔ اردو یا کسی اور زبان میں ان کے متبادل بھی لکھیے:

1۔ ____________________

2۔ ____________________

3۔ ____________________

4۔ ____________________

5۔ ____________________

© NCERT not to be republished

پروجیکٹ

- حکومت نے روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور کاروبار کو فروغ دینے کے لیے کئی یوجنائیں شروع کی ہیں تاکہ ملک کی معیشت ترقی کرے اور بے روزگاری کا مسئلہ حل ہو۔ ان میں کچھ یوجناؤں کے نام نیچے دیے گئے ہیں۔ ایک چارٹ بنا کر ہر ایک کے مقاصد کی نشان دہی کیجیے۔ (آپ انٹرنیٹ کی مدد لے سکتے ہیں۔)

i. سُوکنیا سمردھی یوجنا

ii. پردھان منتری جن دھن یوجنا

iii. نرامیہ (Niramaya)

iv. جیون جیوتی بیمہ یوجنا

v. کسان سمّان نِدھی یوجنا

vi. اٹل پنشن یوجنا

© NCERT not to be republished

گفتگو کیجیے

- آمدنی اور خرچ کے مطابق منصوبہ بندی کو بجٹ بنانا کہتے ہیں۔ بجٹ ہر سطح پر بنایا جاتا ہے۔ قومی سطح، صوبائی سطح اور ضلعی سطح پر حکومتیں بجٹ بناتی ہیں۔ ادارہ جاتی سطح پر بھی ترقیاتی کاموں کے لیے بجٹ بنانا ضروری ہوتا ہے۔ گھروں میں بھی آمدنی، خرچ اور بچت کا حساب رکھنا مفید ہوتا ہے۔ آپ کو جیب خرچ کے لیے، تہواروں یا سالگرہ پر جو پیسے ملتے ہیں ان کے خرچ کا منصوبہ آپ کس طرح بناتے ہیں اور بچت کے لیے کیا طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ اپنے ہم جماعت ساتھیوں سے گفتگو کیجیے۔

تخلیقی اظہار

- فرض کیجیے آپ اپنے والدین کے ساتھ بینک میں کھاتہ کھلوانے گئے ہیں۔ اپنے اس تجربے کو ایک مختصر مضمون کی شکل میں لکھیے جیسے کھاتہ کھلوانے کے لیے کن مراحل سے گزرنا پڑا اور کن دستاویزات کی ضرورت پیش آئی وغیرہ۔
- دوردراز علاقے میں رہنے والی اپنی بہن کو خط لکھ کر خرید و فروخت کے جدید ذرائع سے آگاہ کیجیے، ساتھ ہی احتیاطی تدابیر بھی بتائیے۔

عملی کام

- مختلف اسکیموں اور منصوبوں کی فہرست سازی کیجیے جنھیں حکومت کی طرف سے ملک کی ترقی و بہبود کے لیے چلایا جارہا ہے۔

© NCERT not to be republished